سوال

(احکام اجیر) ص492

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس سنار کے متعلق کہ جس کے ہاں سے اپنے گاہکوں کا سونا باوجود حفاظت و نگہداشت کے چوری گیا تھا اس کو گاہک یا وکیل گاہک. جس کا کہ سونا سنار کے ہاں سے چوری گیا تھا ، یوں سمجھا دے اور جھوٹ کہے کہ تو نے اگر میرے چوری شدہ سونے کی قیمت ادا کردی ، تو میں بہت سی اشیاء تجھ سے بنواؤں گا یعنی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجیر ، (کارکن) دو قسم کے ہیں ایک اجیر خاص ، دوم اجیر مشترک مثلاً کسی شخص نے ایک دھوبی خاص اپنے لئے نوکر رکھا ہے دوسری قسم یہ ہے کہ دھوبی بہت سے لوگوں کے کپڑے دھوتا ہے قسم اول سے کوئی نقصان اس کی لاپرواہی یا بددیانتی کے بغیر ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں ہوتا قسم دوم پر ہوتا ہے

اللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ سورۃ البقرة ۲۲۰ ..... اور حدیث میں ہے : اِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 446

محدث فتویٰ